علامہ اقبال یونیورسٹی اور قادیانیت کی وکالت

محمد عرفان الحق ایڈووکیٹ

[وطن عزیز پاکستان میں برعکس نہند نام زنگی کافور کا چلن بہت عام ہے۔ یہی دیکھ لیجیے کہ قادیانی دین کے سنجیدہ ناقدین میں نمایاں نام شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے نام پر بنائی جانے والی قومی جامعہ کے حوالے سے انھی دنوں اوپر تلے دو افسوس ناک باتوں کا تذکرہ ذرائع ابلاغ میں آیا۔ یعنی ایک تو مشہور زمانہ قادیانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو اپنی نصابی کتاب میں اسلام کا سرٹیفکیٹ عنایت کرنا۔ اور دوسرے اسلامیات کے طلبا کو مطالعۂ تفسیر کے لیے مولوی محمد علی لاہوری مرزائی کی تحریفات کے مطالعے کی ترغیب دینا۔ جب ختم نبوت کی مبارک محنت سے تعلق رکھنے والے ساتھیوں کے سامنے یہ باتیں آئیں تو ہم نے چارہ جوئی کا آغاز کیا۔ اس ضمن میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے نام ایک قانونی نوٹس بھیجا گیا۔ جس کا مثبت نتیجہ برآمد ہوا اور کارپردازانِ جامعہ نے اپنی لاپرواہی اور غفلت کا اعتراف اور معذرت کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالسلام کے مزعومہ اسلام کے حوالے سے جلد از جلد درستی کا تحریری وعدہ کیا۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی کے معتمد (رجسٹرار) کے دفتر سے جاری ہونے والے خط میں کہا گیا کہ: "In view of above factual position, the name of dr. abdus salam is being ousted out from the list of muslim scientists immediately.... The University puts on record its regrets.(اوپر بیان کردہ حقائق کے تناظر میں ڈاکٹر عبدالسلام کا نام مسلمان سائنسدانوں کی فہرست سے فوراً محو کیا جارہا ہے۔ یونیورسٹی اپنی شرمندگی کا اظہار کرتی ہے) ذیل میں اس قانونی نوٹس کا متن دیا جارہا ہے جو جناب پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی وائس چانسلر علامہ اقبال یونیورسٹی کے نام بھیجا گیا۔ ادارہ]

قانونی نوٹس بنام

پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی، وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، واقع ایچ۔ ایٹ، اسلام آباد

یہ قانونی نوٹس مؤکلم حافظ عبید اللہ ولد عبدالغفور، ساکن حال اسلام آباد، کی ہدایت پر آپ کو بھیجا جارہا ہے:

مؤکلم ایک معزز اور مسلمان پاکستانی ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ نصوص قرآنی اور فرامین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اقتدارِ اعلیٰ کا مالک رب العالمین اور معبودِ حقیقی و خالق ارض وسماء صرف اللہ رب العزت ہی کی ذات والا صفات ہے اور خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت کے آخری معصوم اور کامیاب نبی ورسول ہیں۔ یہ کہ مؤکلم قرآن وسنت کی تعلیمات اور اس کے مطابق آئین وقوانین پاکستان کو نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ اس پر عمل پیرا بھی ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیمات اور اس کے مطابق آئین وقوانین پاکستان سے روگردانی مؤکلم کے لیے ناقابلِ برداشت اور مؤکلم کے ذہنی وقلبی جذبات واحساسات کو مجروح کرتی ہے۔

یہ کہ جناب کے تعلیمی ادارے موسوم بہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی نصابی کتاب ''جنرل سائنس'' برائے میٹرک، کوڈ نمبر: 203، یونٹ: 1-12، شعبۂ بیالوجی، اشاعت بارہویں 2016ء، ناشر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، کے صفحہ نمبر 24 پر، زیرعنوان ''4.2۔ مسلمان سائنس دانوں کی خدمات''، نمبر (vi) کے تحت ''ڈاکٹر عبدالسلام'' کی سائنسی خدمات

کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ کہ مذکورہ سائنس دان اپنے عقیدہ ونظریہ کے لحاظ سے قادیانی/مرزائی/احمدی تھا، جو کہ قرآن وسنت اور آئین وقوانین پاکستان کی رو سے مسلمان نہیں بلکہ غیر مسلم ہیں۔ یہ کہ آئین وقوانین پاکستان کی رو سے قادیانی/مرزائی/احمدی اپنے آپ کو ''مسلمان'' نہیں کہلوا سکتے، نہ اپنی عبادت گاہ کو ''مسجد'' سے موسوم کر سکتے ہیں۔ چہ جائے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے شاعر مشرق اور ایک عظیم اسلامی راہ نما کے نام سے موسوم یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کی نصابی کتاب میں کسی قادیانی/مرزائی/احمدی کو ''مسلمان'' ظاہر کر کے مسلمان پاکستانی طلبہ کو گمراہ کیا جائے۔

یہ جان کر، کہ مذکورہ بالا کتاب کے محولہ صفحہ وعنوان کے تحت ''ڈاکٹر عبدالسلام'' نامی مرزائی/قادیانی/احمدی کو مسلمان ظاہر کیا گیا ہے، مؤکلم کے مذہبی عقائد اور جذبہ حب الوطنی کو سخت ٹھیس پہنچی ہے اور اس کے مذہبی جذبات بری طرح مجروح ہوئے ہیں۔ مذکورہ بالا حوالہ پڑھنے سے مؤکلم کے عقائد ونظریات اور آئین وقوانین پاکستان کی بڑی توہین وخلاف ورزی و پامالی ہوئی ہے اور اس وجہ سے مؤکلم تا حال سخت ذہنی وقلبی کوفت اور پریشانی کی کیفیت سے دوچار ہے۔ محولہ بالا عنوان کے تحت ''ڈاکٹر عبدالسلام'' نامی قادیانی/مرزائی/احمدی، غیر مسلم کو مسلمان ظاہر کرنا، مؤکلم کے مذہبی جذبات اور عقائد ونظریات کو برانگیختہ ومجروح کرنے کا سبب بنا ہے۔ مذکورہ محولہ بالا عنوان کے تحت ایک قادیانی/مرزائی/احمدی، غیر مسلم کو مسلمان ظاہر کر کے، اور اس کی اشاعت سے مؤکلم سمیت ملک کی تمام مسلم آبادی کی بھی مذہبی طور پر سخت دل آزاری ہوئی ہے نیز ان کے مذہبی جذبات وعقائد و نظریات اور ان کی وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان سے وفاداری ومحبت کے جذبات واحساسات بھی مجروح ہوئے ہیں۔

اس قانونی نوٹس کے ذریعہ از طرف مؤکلم، آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ، نوٹس ہذا وصول پانے کے بعد فی الفور، بلا تاخیر مذکورہ بالا محولہ کتاب میں سے مسلمان سائنس دانوں کی فہرست میں سے، ڈاکٹر عبدالسلام نامی قادیانی/مرزائی/احمدی کا نام نکالا جائے۔ مزید برآں یہ کہ آپ، خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے اور آں موصوف صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوّت کے منکرین یعنی قادیانیوں/مرزائیوں/احمدیوں کے غیر مسلم ہونے کے متعلق اپنے عقیدہ ونظریہ کی وضاحت کرتے ہوئے قرآن وسنت اور آئین وقوانین پاکستان کے منافی مذکورہ اشاعت پر واضح وواشگاف طور پر معافی مانگیں اور یہ وضاحت ومعافی تحریری طور پر کسی معروف قومی اخبار میں شائع کروائی جائے۔ نوٹس ہٰذا موصول ہونے کے بعد 7 یوم کے اندر اندر:

ا۔ قومی اخبار میں شائع شدہ یہ وضاحت اور معافی، مؤکلم کو زیر دستخطی کے پتہ پر ارسال کی جائے۔

۲۔ ڈاکٹر عبدالسلام نامی قادیانی/مرزائی/احمدی کا نام، مذکورہ بالا محولہ کتاب میں سے، مسلمانوں کی فہرست سے باضابطہ طور پر نکال کر مؤکلم کو بذریعہ زیر دستخطی مطلع کیا جائے۔

بصورتِ دیگر مؤکلم کو مذہبی، آئینی اور قانونی طور پر آپ اور آپ کے ادارہ و پریس وغیرہ کے خلاف دیوانی و فوجداری ہر دو قسم کی آئینی وقانونی وعدالتی چارہ جوئی کا پورا پورا حق حاصل ہے۔

محمد عرفان الحق ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

☆......☆......☆